السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ماکان ومایکون تھا یا نہیں؟ حالانکہ ایک روایت میں آتا ہے :

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی رأیت ربی عزوجل فی احسن صورۃ قال فیم یختصم الاعلی قلت انت اعلم فوضع کفہ بین کتفی فوجدت بردہا ما بین تد یّیفعلمت مافی السموات والارض» ۔ الحدیث مشکوۃ جلد1ص69۔70»

اس حدیث میں صریح ظاہر ہے کہ آپ کو علم ماکان ومایکون تھا ۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم " عالم غیب السموات والارض " تھے ۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو علم "ماکان ومایکون" نہیں ۔ اور حدیث "فیم یختصم الاعلی" سے صرف آسمان وزمین میں موجود اشیاء کا علم کلی معلوم ہوتا ہے ۔ جو ہو چکی ہیں یا آئندہ ہونے والی ہے ۔ ان کا علم ثابت نہیں ہوتا ۔ اور اس کی مؤید بخاری کی حدیث کوثر بھی ہے ۔ جو جواب نمبر5میں گزر چکی ہے ۔ اور آیات و واقعات اور دیگر احادیث سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعض اشیاء کا علم ہے نہ کہ خدا کی طرح کل اشیاء کا ۔ چنانچہ چند امثلہ جواب نمبر1میں گزر چکی ہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص220

محدث فتویٰ